واعظ الجمعہ

محبتِ قرآنِ کریم

پیشکش

ادارہ اہل سنت کراچی

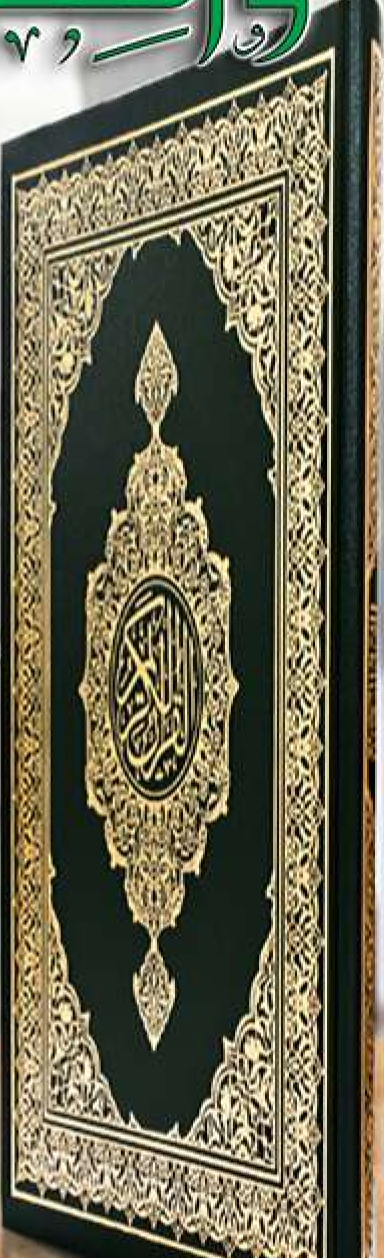
مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرشید ہمایوں المدنی

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی



www.facebook.com/darahlesunnat

دار أهل السنة

لتحقيق الكتب و الطّباعة و النّشر

IDARA E AHLE SUNNAT ادارہ اہلسنت

www.facebook.com/darahlesunnat

مواعظ الجمعہ

محبتِ قرآنِ کریم

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرشید ہمایوں المدنی

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

محبتِ قرآنِ کریم

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى خاتم الأنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمنِ الرَّحِيْم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّٰهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيِّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

قرآنِ کریم کا مقام ومرتبہ

برادرانِ اسلام! قرآنِ کریم خالقِ کائنات جَلَّ جَلالُہ کی نازل کردہ آخری آسمانی بابرکت کتاب ہے، یہ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ کا وہ عظیم معجزہ ہے، جس میں شک وشُبہ کی کوئی گنجائش نہیں، اس میں ہمارے لیے ہر طرح کا وعظ ونصیحت اور ضروری رَہنمائی کا بیان ہے، قرآنِ کریم سے محبت اور اس کے اَحکام پر عمل ہی میں ہماری عزّت وناموَری ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ كِتٰبًا فِیْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ

﴿اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ﴾[1] "یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اُتاری، جس میں تمہاری ناموَری ہے، تو کیا تمہیں عقل نہیں؟!"۔

عزیزانِ محترم! قرآن کریم اللہ تعالی کی توحید، اور اس کے رسولوں کی رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے، یہ وہ کلامِ مقدّس ہے جو لوگوں کو سیدھی راہ دکھا کر، شاہراہِ جنّت پر گامزن کرتا ہے، خالقِ کائنات جلّ جلالہ اس کتاب مقدّس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ﴾[2] "یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی راہ ہے"۔

میرے عزیز دوستو! یہ وہ کلامِ پاک ہے، جس میں ہر خشک وتر کا بیان ہے، اس کی آیات حکمت سے معمور ہیں، اس کے کلمات مفصَّل ہیں، یہ کتاب بے کار وفضول باتوں، اور تحریف وتبدیل سے محفوظ ہے، اللہ ربّ العالمین ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۙ لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَلَا مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ﴾[3] "یقیناً وہ عزّت والی کتاب ہے، باطل کو اس کی طرف راہ

---

(١) پ١٧، الأنبياء: ١٠.

(٢) پ١٥، الإسراء: ٩.

(٣) پ٢٤، حٰمٓ السجدة: ٤١، ٤٢.

نہیں، نہ اس کے آگے سے، نہ اس کے پیچھے سے، اُتارا ہوا ہے حکمت والے سب خوبیوں سراہے (ربّ تعالی) کا"۔

صالحین کی قرآنِ کریم سے محبّت کا عالَم

حضراتِ گرامی قدر! اللہ تعالی کے نیک وصالح بندوں نے، ہمیشہ قرآنِ کریم کو اپنا مشعلِ راہ بنایا، محبّتِ قرآن کی شمع کو اپنے دلوں میں جلائے رکھا، محبوبانِ الٰہی جب کلامِ ربّانی کی صدائے پُر اثر سنتے تو سجدہ ریز ہو جاتے، ان کے قلوب واَرواح پر برکاتِ قرآنی واَنوارِ ربّانی کا نُزول ہوتا، ان کی آنکھیں پُرنم اور دل بارگاہِ ربُّ العزّت میں جھک جاتے، وہ جُوں جُوں قرآنِ کریم سنتے، اُن کی قرآنِ پاک سے محبت اور حدّتِ عشق میں مزید اضافہ ہوتا جاتا، قرآنِ پاک سے محبت کرنے والوں اور اس کا اثر قبول کرنے والوں سے متعلق، اللہ ربّ العزّت ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا﴾[1] "وہ ٹھوڑی کے بَل گرتے ہیں روتے ہوئے، اور قرآن کریم اُن کے دل کا جھکاؤ مزید بڑھاتا ہے"۔

حضراتِ گرامی قدر! اللہ کے محبوب وصالح بندوں کا، قرآنِ پاک سے بہت گہرا تعلّق ہوا کرتا ہے، وہ جب تلاوت کرتے ہیں، تو ان کی محبت اور درد بھری تلاوت سننے کے لیے، ملائکہ نازل ہوتے ہیں، حدیثِ پاک میں ہے کہ حضرت سیّدنا اُسَید بن

---

(۱) پ۱۵، الإسراء: ۱۰۹.

حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے، ایک بار رات کے وقت سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی، تو اُن کا گھوڑا جو قریب ہی بندھا ہوا تھا، اچانک اُس نے اُچھل کُود اور بِدکنا شروع کر دیا، جب آپ تلاوتِ قرآن موقوف کرتے تو گھوڑا بھی اُچھل کُود موقوف کر دیتا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پھر تلاوت شروع کی تو گھوڑے نے پھر سے بِدکنا شروع کر دیا، اس طرح کئی بار ہوا، آپ کے صاحبزادے یحییٰ گھوڑے کے قریب ہی لیٹے ہوئے تھے، لہٰذا آپ نے تلاوتِ قرآن موقوف کر دی؛ کہ کہیں انہیں گھوڑے سے چوٹ نہ آجائے، جب آپ نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھا، تو بادل کی طرح ایک نورانی چیز سایہ کیے نظر آئی، جس میں چراغوں کی طرح رَوشنی تھی، لیکن جب باہر نکلے تو کچھ نظر نہ آیا، صبح بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر تمام ماجرا سنایا، تو مصطفیٰ جانِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: «تِلْكَ المَلاَئِكَةُ دَنَتْ لِصَوْتِكَ، وَلَوْ قَرَأْتَ لَأَصْبَحَتْ يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهَا، لاَ تَتَوَارَى مِنْهُمْ»(۱) "وہ فرشتے تھے جو تمہاری آواز کے قریب قریب آگئے تھے، اگر تم پڑھتے رہتے تو وہ صبح تک یونہی رہتے، اور لوگ بھی واضح طور پر اُن کا مشاہدہ کر لیتے!"۔

تلاوتِ قرآنِ کریم کی فضیلت

حضراتِ گرامی قدر! اللہ ربّ العالمین نے اس مقدّس کتاب کی تلاوت کرنے والوں کے لیے، بے حد اجر و ثواب اور رحمت وبرکات رکھی ہیں، یہ وہ یکتا وعالی

---

(۱) "صحيح البخاري" كتاب فضائل القرآن، ر: ٥٠١٨، صـ٨٩٩.

شان کتاب ہے، جس کے ایک حرف پڑھنے پر اللہ رب العزّت نے دس۱۰ نیکیاں رکھی ہیں، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، سرورِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا: «مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِنْ كِتَابِ الله، فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لاَ أَقُولُ: الٓمٓ حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلاَمٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ»(۱) "جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا، اس کے لیے اس کے عوض ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی کا ثواب دس۱۰ گنا ہوتا ہے، میں نہیں کہتا کہ "الم" ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے"۔

محترم بھائیو! قرآنِ کریم اللہ رب العالمین کی انمول نعمتوں میں ایک عظیم ترین نعمت ہے، یہ اپنی تلاوت کرنے والوں کی روزِ قیامت سفارش وشَفاعت بھی کرے گا، حدیثِ پاک میں فرمایا: «اقْرَءُوا الْقُرْآنَ؛ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعاً لأَصْحَابِه»(۲) "قرآنِ پاک پڑھا کرو؛ کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت کرے گا"۔

محبت اور ادب واحترام کے ساتھ اس مقدّس کتاب کی تلاوت کرنے والا، عظیم اجر وثواب کے ساتھ ساتھ اطمینانِ قلبی، اور پختگیٔ ایمان کی دَولت سے بھی مالا

---

(۱) "سنن الترمذي" أبوابُ فضائل القرآن، ر: ۲۹۱۰، ٥/ ۱۷٥.

(۲) "صحيح مسلم" كتاب صلاة المسافرين، ر: ۱۸۷٤، صـ۳۲٥.

مال ہوتا ہے، اس کی بار بار تلاوت سے اکتاہٹ کے بجائے، محبّتِ الٰہی اور حلاوتِ عشق میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ جو لوگ اچھے انداز سے قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہیں، وہ بڑے خوش نصیب ہیں، اور جن کے لیے اس کی تلاوت میں کوئی دشواری ہے، وہ بھی بڑے بخت آور لوگ ہیں؛ کہ نبئ کریم ﷺ نے انہیں دُگنے ثواب کی نویدِ مسرّت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: «الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ، مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ، فَلَهُ أَجْرَانِ»(۱)

"جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے، وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے، اور جو رُک رُک کر قرآن پڑھتا ہے، اور پڑھنا اُس پر شاق ہے، یعنی اس کی زبان آسانی سے نہیں چلتی، تکلیف کے ساتھ الفاظ ادا کرپاتا ہے، اس کے لیے دُگنا ثواب ہے"۔

اسی طرح ایک اَور مقام پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «مَثَلُ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ، مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَة، وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيْدٌ، فَلَهُ أَجْرَان»(۲)

"اُس شخص کی مثال جو قرآنِ پاک پڑھتا ہے اور اُس کا حافظ ہے، وہ ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو قرآن پاک کو لوحِ محفوظ سے لکھتے ہیں، اور اُس کی مثال جو قرآن پڑھتا

---

(١) "سنن أبي داود" باب في ثواب قرآءة القرآن، ر: ١٤٥٤، صـ٢١٧.

(٢) "صحيح البخاري" كتاب التفسير، باب، ر: ٤٩٣٧، صـ٨٨٠.

ہے، اور اُسے یاد رکھنے کی کوشش کرتا ہے، حالانکہ وہ اس پر دشوار ہے، تواُس کے لیے دو۲ اجر ہیں"۔

حضراتِ محترم! کلامِ ربّانی کی تلاوت کا شغف ربُّ العالمین سے محبت کی ایک عظیم علامت ہے، جو لوگ قرآنِ پاک سے محبت کے باعث، شب وروز اس کی تلاوت میں مصروف رہتے ہیں، اور اس کی تعلیمات کو اپنی ذات پر لاگو کرتے ہیں، ان کا ظاہر بھی مطلعِ انوار ہے، اور باطن بھی بقعۂ نور ہے، دنیا میں بھی ان کی قدر و منزلت بلند کر دی جاتی ہے، اور جنّت میں بھی ان کو مقاماتِ رفیعہ پر فائز کیا جائے گا۔

قرآنِ پاک میں غور وفکر کی تاکید

جانِ برادر! قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا، محبت بھری نگاہ سے اسے دیکھنا، اور اس میں غَور وفکر کرنا سب عبادت ہے، ایک آیت سمجھ کر پڑھنا، بنا سمجھے پڑھنے سے بہت زیادہ بہتر ہے، اللہ ربّ العالمین ہمیں قرآنِ مجید کے اَحکام میں غور وفکر کی تاکید کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: ﴿ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ﴾[1] "توکیا قرآن میں غور نہیں کرتے ؟!"۔

مفسّرینِ کرام فرماتے ہیں کہ "ہر شخص کا غَور کرنا علیحدہ علیحدہ ہے، مجتہدین قرآنِ پاک میں غَور کرکے شرعی مسائل نکالیں، صالحین اس میں غَور وفکر کرکے اَسرار

---

(١) پ٥، النِّساء: ٨٢.

رُموز معلوم کریں، علمائے کرام غور کرکے اَحکام کی حکمتیں معلوم کریں، اور عوام قرآنِ کریم میں غور کرکے ایمان کو تازہ کریں"[1] اور علمائے کرام سے مسائل سیکھیں۔

محبتِ قرآن اور اس کے دینی ودنیوی فوائد

عزیزانِ مَن! اللہ رب العالمین محبّتِ قرآنِ مجید سے سرشار بندوں کے لیے کشادگی وآسانی پیدا فرماتا ہے، ان کے لیے خیر وبھلائی بڑھادی جاتی ہے، ان کے پاس فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اور شیاطین گھروں سے نکل جاتے ہیں، محبتِ قرآنِ پاک سے محروم لوگوں کے لیے تنگی ہو جاتی ہے، خیر وبرکت کم ہوتی ہے، اور شیاطین ایسے گھروں میں داخل ہوجاتے ہیں، اس لیے جس شخص نے اپنے دل کو قرآنِ کریم اور اس کی محبّت سے آباد کرلیا، وہ اطمینان وسکون پاکر حقیقی معنی میں کامیاب وکامران ہوگیا، حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: «إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ الله، فَخُذُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ شَيْئاً أَصْفَرَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ بَيْتٍ، لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ الله شَيْءٌ، وَإِنَّ الْقَلْبَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ الله شَيْءٌ، خَرِبٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا سَاكِنَ لَهُ»[2] "یقیناً یہ قرآنِ کریم اللہ کا ایک دستور ہے، تو اس میں سے اپنی استطاعت کے مطابق لے لو، میرے علم کے

(۱) "تفسیر نور العرفان" ص۱۴۳۔

(۲) "سنن الدارمي" باب فضل من قرأ القرآن، ر: ۳۳۰۷، ۲/ ۵۲۱.

مطابق اس گھر سے زیادہ خیر وبرکت سے محروم کوئی چیز نہیں، کہ جہاں اللہ کی کتاب (قرآنِ کریم) میں سے کچھ بھی نہ ہو، اور جس دل میں اللہ کی کتاب میں سے کچھ نہیں، وہ ویران ہے اُس غیر آباد گھر کی طرح ہے، جس میں کوئی رہنے والا نہیں"۔

لہٰذا قرآنِ کریم کی تلاوت سے اپنے گھروں کو آباد کر لیجیے، اور اپنے بچوں کو اس کی تعلیمات سے رُوشناس کرائیے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «مَن قَرَأَ الْقُرآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهِ، أُلْبِسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجاً مِنْ نُورٍ ضَوْؤُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لاَ يُقَوَّمُ بِهِمَا الدُّنْيَا، فَيَقُولاَنِ: بِمَ كُسِيْنَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرَآنَ»[1] "جس نے قرآنِ پاک کو پڑھا، اسے سیکھا اور اُس پر عمل کیا، اُسے قیامت کے دن نور کا ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی رَوشنی سورج کی رَوشنی کی طرح ہوگی، اور اُس کے والدین کو دو ۲ ایسے قیمتی لباس پہنائے جائیں گے، جو دنیا بھر سے افضل وقیمتی ہوں، تو وہ کہیں گے کہ ہمیں کس وجہ سے یہ لباس پہنایا گیا ہے؟ کہا جائے گا کہ تمہارے بچے کے قرآنِ کریم کی تعلیمات پر عمل کے سبب سے"۔

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! قرآنِ پاک کی تعلیمات پر عمل کرنا، انسان کے لیے شفا کا باعث ہے، کہ قرآن ہر ظاہری وباطنی، روحانی اور جسمانی بیماری

(١) "مُستدرَك الحاكم" ذكر فضائل سور وآي متفرّقة، ر: ٢٠٨٦، ٢/ ٧٩١.

کے لیے شفا ہے، اللہ ربّ العالمین کا فرمان ہے: ﴿وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ﴾[1] "ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں، جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رَحمت ہے"۔ اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں مفسرینِ کرام فرماتے ہیں کہ "اس سے مراد اَمراضِ ظاہرہ وباطنہ، جہالت وگمراہی وغیرہ دُور ہوتے ہیں، ظاہری وباطنی صحت حاصل ہوتی ہے، اعتقاداتِ باطلہ اور اَخلاقِ رذیلہ دفع ہوتے ہیں، عقائدِ حقّہ ومَعارفِ الٰہیہ، صفاتِ حمیدہ اور اچھے اَخلاق حاصل ہوتے ہیں؛ کیونکہ یہ کتابِ مبین ایسے علوم ودلائل پر مشتمل ہے، جو وہمانی وشیطانی ظلمتوں کو اپنے انوار سے نیست ونابود کر دیتے ہیں، اور اس کا ایک ایک حرف برکتوں کا خزانہ ہے، جس سے جسمانی اَمراض اور آسیب بھی دُور ہوتے ہیں"[2]۔

اللہ جَلّ جَلالُہ نے ارشاد فرمایا: ﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ﴾[3] "اللہ تعالی نے سب سے اچھی کتاب اُتاری کہ اوّل سے آخر تک ایک سی

---

(۱) پ۱۵، الإسراء: ۸۲.

(۲) "خزائن العرفان فی تفسیر القرآن" اِسراء، زیرِ آیت ۸۲، ص۱۰۹، بتصرّف۔

(۳) پ۲۳، الزمر: ۲۳.

ہے، دوہرے بیان والی، اس سے ان کے بدن پر بال کھڑے ہوتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی کھالیں اور دل یادِ خدا کی طرف رغبت میں نرم پڑتے ہیں"۔

یہ چار ۴ صفتیں قرآن شریف کی ہیں، جو بہترین کتاب یکساں فصیح و بلیغ ہے، اس کے دوہرے بیان ہیں، یعنی وعدے کے ساتھ وعید، رَحمت کے ساتھ عذاب، ظلمت کے ساتھ نور کا ذکر ہے، اور یہ بار بار پڑھی جانے والی ایسی کتاب ہے، جو ہر بار نیا لُطف دیتی ہے، اولیاء اللہ کا یہ حال ہوتا ہے کہ اللہ کے ذکر اور تلاوتِ قرآنِ پاک سے، ان پر ایسی رقّت طاری ہوتی ہے کہ ان کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں، اور دل چَین پاتے ہیں۔

قرآنِ کریم کے ساتھ تجدیدِ تعلّق ومحبّت

عزیزانِ گرامی قدر! موت سے پہلے زندگی کو غنیمت جانیں، اعمالِ صالحہ وتلاوتِ قرآنِ کریم کو اپنی عادت بنائیں، اور اپنی شَفاعت کا سامان کریں؛ تاکہ ہمیں جنّت کے اعلیٰ درجات، اور ربِ حنّان ومنّان کی رِضا وخوشنودی حاصل ہو، اس کی آیاتِ کریمہ میں غور وفکر کریں، اس کے مَعانی کو سمجھنے کی کوشش کریں، اور اس کے اَحکام اور نصیحتوں سے استفادہ کریں؛ تاکہ ہمارا تعلق اللہ ورسول اور قرآنِ پاک سے مزید پختہ ہوجائے، اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا

اٰیٰتِهٖ وَ لِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴾[1] "یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری برکت والی؛ تاکہ اس کی آیتوں کو سوچیں اور عقل مند نصیحت حاصل کریں"۔

لٰہذا خصوصی اہتمام کے ساتھ اپنا تعلق کلامِ پاک سے مزید مضبوط کریں، اس کے اَحکام کو مصطفی جانِ رحمت ﷺ کی سیرتِ طیّبہ کے مطابق اپنی زندگی میں لاگو کریں، اور قرآنِ پاک سے اپنی عملی محبّت کا ثبوت دیں۔

دعا

اے اللہ! ہمیں قرآنِ عظیم سے سچی محبت عطا فرما، اس سے ہدایت ونصیحت حاصل کرنے اور اسے سیکھنے سکھانے کی سعادت نصیب فرما، قرآنِ مجید کو ہمارے دلوں کی بہار، آنکھوں کا نور اور غموں کا مداوا بنا، ہمیں روزانہ اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما، اپنے بچوں کو حافظِ قرآن بنانے کی سعادت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوشی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو اَور زیادہ فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے

---

(۱) پ۲۳، ص: ۲۹.

ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ کو قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

الٰہی! تمام مسلمانوں کی جان، مال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، جن مصائب وآلام کا انہیں سامنا ہے، ان سے نَجات عطا فرما۔ ہمارے وطنِ عزیز کو اندرونی وبیرونی خطرات وسازشوں سے محفوظ فرما، ہر قسم کی دہشتگردی، فتنہ وفساد، خونریزی وقتل وغارتگری، لُوٹ مار اور تمام حادثات سے ہم سب کی حفاظت فرما۔ اس مملکتِ خداداد کے نظام کو سنوارنے کے لیے ہمارے حکمرانوں کو دینی وسیاسی فہم وبصیرت عطا فرما کر، اِخلاص کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کی توفیق عطا فرما، دین ووطنِ عزیز کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو غریقِ رحمت فرما، اُن کے درجات بلند فرما، ہمیں اپنی اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کی سچی اِطاعت کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی مَحبت، اور اِخلاص سے بھرپور اطاعت کی توفیق عطا فرما، ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائیاں عطا فرما، پیارے مصطفی کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے ہمیں وافَر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بندہ بنا، اے اللہ! تمام مسلمانوں پر اپنی رحمت فرما، سب کی حفاظت فرما، اور ہم سب سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيّنا وحبيبنا وقرّةِ أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.